www.ShianeAli.com

۲۸
ہند بولی ہوئی معلوم حقیقت ساری
میں تو کہتی تھی کہ زینبؑ ہے یہی دکھیاری
ہے غضب لٹ گئی زہراؑ و علیؑ کی پیاری
ارے لوگو کہو کیا ظلم ہوا اکباری
کس نے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کس نے خاتونِ قیامت کے پسر کو مارا ہے ہے

۲۹
تب کہا ہند سے زینبؑ نے بصد آہ و فغاں
سر تو شہروں میں پھرایا گیا بالائے سناں
پسرِ فاطمہؑ نے چین ابھی پایا ہے کہاں
دھوپ میں جلتی ہے واں لاشِ امامِ دو جہاں ہائے

مرثیہ نمبر ۵۰/۲

کون بیکس کی ہے میت کا اٹھانے والا ہائے
طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا ہائے

۱
زنداں کے طرف ہند کے آنے کی خبر ہے
چلاتی ہے مقتل شہ والا کدھر ہے
زینبؑ کا یہ عالم ہے کہ منہ اشکوں سے تر ہے
جاؤنگی جہاں لاشِ شہ جن و بشر ہے ہائے
ہند آتی ہے زنداں میں کدھر جاؤں میں لوگو
ذلت سے بچو گر ابھی مر جاؤں میں لوگو ہائے

۲
سر ننگے یہ سب ہیں انہیں کس طرح چھپاؤں
اللہ میں کس طرح مرے بھائی کو پاؤں
فوراً جو زمیں شق ہو تو واللہ سماؤں
بھائی کو جو وہ پوچھتے تو کیا اس کو بتاؤں ہائے
افسوس شہ کرب و بلا ہائی نہیں ہے ہے ہائے
باقی ہے بہن رونے کو بھائی نہیں ہے ہے ہائے

۳
یہ ذکر تھا جو شور یہ اٹھا کہ خبردار
اے قیدیو اٹھو پئے تعظیم سب اکبار
ملنے کے لئے آتی ہے یاں ہند خوش اطوار
بیجا نہ کسی طرح کی ہوئے کہیں گفتار
کیوں روتی ہو تشریف یہاں لاتی ہیں بی بی
زنداں سے چھڑانے کو تمہیں آتی ہیں بی بی ہائے

Presented by www.ziaraat.com

۴

سُن کر یہ بیاں بیوؤں کے آنسو ہوے جاری
اور شور ہوا در پہ کہ لو آئی سواری
تھیں مشعلیں ہاتھوں میں لئے لونڈیاں ساری
پہنے ہوئے تھیں زیور و پوشاک بھی بھاری
کیوں چرخ یہ سامان ہوں ناموسِ شقی کے
محتاج ہو چادر کو حرم ابنِ علیؑ کے

۵

القصہ کہ داخل ہوئی زنداں میں وہ اکبار
دیکھا درِ زنداں پہ ہے اک صاحبِ آزار
عیسیٰ نفسی اس کی ہر اک بات سے اظہار
بس بیٹھ گئی آکے سرہانے وہ دل افگار
رو کر کہا حد بھی ہے کچھ اس ظلم و ستم کی
دم توڑنے میں اس کے ہے مہلت کوئی دم کی

۶

اس شخص کو بے دینوں نے زنجیر پہنائی
کیا ظلم ہے لوگو یہ محمدؐ کی دوہائی
نے ماں نے بہن سر پہ نہ بابا ہے نہ بھائی
آزار کی شدت سے ہے جاں ہونٹوں پہ آئی
مانند چراغِ سحری خود یہ ہوا ہے
بیمار کو کس واسطے محبوس کیا ہے

۷

اس نوحہ کی آواز سے عابدؑ ہوے ہشیار
منہ پھیر لیا آئی نظر ہند جو اک بار
وہ بولی کہ کیا نام ہے اے بیکس و بیمار
فرمایا یہ حضرت نے کہ حاکم کا گنہگار
وہ بولی کہ کیا آپ کی زنداں میں غذا ہے
فرمایا کہ غم باپ کا کھانے کو ملا ہے

۸

وہ بولی کہ نامِ پدر اے بیکس و مضطر
ارشاد کیا آپ نے مظلوموں کا سرور
پوچھا کہ نشاں دیجئے اے بہرِ پیمبر
فرمایا کہ لب تشنہ ہوا جو تہہ خنجر
آزار میں بھی رنج و الم دیکھ رہے ہیں
ماں بہنوں کے سر ننگے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۹
یہ سن کے اٹھی روتی ہوئی ہند وفادار
اک بی بی نظر آئی یہ کرتی ہوئی گفتار
وارد ہوئی جب بی بیوں میں وہ جگر افگار
دنیا میں یہ جیتی رہی کیوں اے مرے غفار
گلشن کو اجاڑا ہے مرے کرب و بلا نے
اللہ دہائی مجھے لوٹا ہے قضا نے

۱۰
کہنے لگی یہ ہند کہو مجھ سے خدارا
یہ بولی کہ شوہر بھی ہوا قتل تمہارا
وہ بولی کہ فرزندوں کو ناحق مرے مارا
رو کر کہا سر سجدہ میں اس کا بھی اتارا
اس نے کہا گھر آپ کے شوہر کا کہاں تھا
وہ رو کے یہ چلائی مدینہ میں مکاں تھا

۱۱
پھر ہند نے پوچھا کہ ہو شبیرؑ سے آگاہ
ہر طرح رکھے عافیت و خیر سے اللہ
اچھا تو یہ بتلائیے وہ مومنوں کا شاہ
قاسم کا اور اکبر کا کیا یا کہ نہیں بیاہ
پائی تھی خبر میں نے یہ سو رنج و محن سے
کعبہ کی طرف آپ سدھائے ہیں وطن سے

۱۲
آباد وطن کو کیا پھر کعبہ سے آ کے
ہمراہ ہے زینبؑ بھی شہ ہر دو سرا کے
سچ کہئے مجاور ہوئے کیا کعبہ میں جا کے
بھجواتی ہوں زنداں سے میں تم سب کو چھڑا کے
پیغام یہ پہنچانا مرا بنت علیؑ کو
کوفہ کو نہ جانے دو کبھی سبط نبیؐ کو

۱۳
یہ سنتے ہی سر پیٹ کے چلائی وہ مغموم
کہنے لگی کیا قتل ہوئے سید مظلوم
ہم رونے کو جیتے ہیں کٹا شاہ کا حلقوم
زینبؑ نے کہا ان کی حقیقت نہیں معلوم
دیکھا نہیں ہم نے پسر شاہ نجف کو
سنتے ہیں سدھائے ہیں وہ کوفہ کی طرف کو

Presented by www.ziaraat.com

۱۴

چلائی یہ جب ہند کہ بی بی اِدھر آؤ — بالوں کو ہٹاؤ مجھے صورت تو دکھاؤ
لِلّٰہ پھر اکبار تو آواز سناؤ — لونڈی کو پے حضرت زہراؑ نہ رلاؤ

پہچان گئی میں کہ نواسی ہو نبیؐ کی
زینبؑ تمہیں خواہر ہو حسین ابن علیؑ کی

۱۵

زینبؑ نے کہا قدر شناسی ہے تمہاری — زندان میں اور حیدرؑ کرار کی پیاری
بازو بھی بندھے اور گئی چادر بھی اتاری — بنتِ اسداللہ کی یہ ذلت و خواری

یہ حال جو ہے دختر زہراؑ و علیؑ کا
سر کٹ گیا کیا سبطِ رسولؐ عربی کا

۱۶

وہ بولی نہ فرمائیں جو حضرت تو نہ فرمائیں — پر شرم کریں ترک سر زانو پہ نہوارئیں
صدقہ گئی چہرے سے ذرا بال تو سرکائیں — ہے ایک مری عرض سماعت میں اسے لائیں

سامان وہ سب لوٹ کا داخل جو ہوا ہے
بی بی مجھے اُس میں سے ملی ایک عبا ہے

۱۷

یہ کہہ کے کہا ایک کنیزک سے کہ تو جا — مسند پہ دھری ہے وہ عبا جلد اٹھا لا
وہ جلکے جو لائی تو یہ زینبؑ ہوئی گویا — لو بی بیو آئی ہے عبائے شہ والا

اٹھو کرو تعظیم عبا ہے یہ نبیؐ کی
لوگو یہ نشانی ہے حسینؑ ابن علیؑ کی

۱۸

آواز نبیؐ آئی یہ بے سر کی عبا ہے — حیدرؑ نے کہا کشتۂ خنجر کی عبا ہے
زہراؑ نے صدا دی میرے دلبر کی عبا ہے — فرمایا یہ شبرؑ نے برادر کی عبا ہے

تتلا کے سکینہؑ نے کہا جان گئی میں
بابا کی عبا ہے یہی پہچان گئی میں

مرثیہ ختم — نمبر ۵۱

Presented by www.ziaraat.com